خاتون ہوئے ہوئے

خاندانِ نبوت کی آبیاری کرتے ہوئے اپنا تن بھی جلایا اور اپنا دھن بھی قربان کیا۔ آج یوم خواتین پر حقوقِ نسواں اور عورت کی آزادی اور مساوات کا بڑا چرچا ہے مگر ہم ان خواتین کا وہ معاشرتی کردار دنیا کے سامنے نہیں لا پا رہے اور نہ ہی اس پر عمل درآمد کے لیے کوئی طریقہ کار وضع کر رہے ہیں۔

PMS 2012

آج کل اس نفسا نفسی کے دور میں ہر کوئی اپنا الو سیدھا کرتا ہے۔ کوئی کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ نہ کسی کے دل میں سچا پیار ہے نہ خلوص۔ اخلاقی اقدار زوال پذیر ہیں۔ ہم نہ صرف انسانوں سے مطلب پرستی برتتے ہیں بلکہ اپنے ملک سے بھی۔ کیا ہم سب نے مل کر کبھی سوچا ہے کہ اس ملک میں جہاں کبھی پیار کے شادیانے بجتے تھے اب دہشت گردی کا سماں ہے۔ لیکن اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ اگر ہم پاکستان سے سچی محبت کریں اور اپنے گریبان میں جھانکیں تو ہم خود ہی اپنی کئی خامیاں دور کر سکتے ہیں ہم سب ہی مل کے معمار ہیں۔ ہمیں فرقہ پرستی غربت و امارت اور ادنیٰ اور اعلیٰ کے فرق کو مٹا دینا چاہیے ہم یک جان ہو کر اس ملک کا مستقبل سنوارنا ہے دعا کریں کہ اس ملک و قوم کا ہر فرد متحد ہو کر اس ملک کی فکر کرنا شروع کر دے کیونکہ زندہ ہے پاکستان تو ہم سب زندہ ہیں۔

PMS 2009

_/___/202

In today era of individuality, everyone works for own might-No one cares about the others. In the heart of no one has true love and honesty. Ethical's principles are vomiting. We not only are taking favour from humans but also from other country as well. Are we ever collectively think that this country had sometimes having pleasureous activities, now, atmosphere of terrorism prevails. But now, nothing is perished. If we truly love Pakistan and we explore our ourself, so we can eliminate a number of our evils. We all are tomorrow creaters/builders. We should eliminate the divide of sectarianism, poverty and lower and higer. We collectively endure the future of the country. We pray that every individual of this country starts thinking of this country. Because Pakistan lives, we all live.